حدیثِ کربلا
طالب جوہری

حدیثِ کربلا

سبیلِ سکینہؑ

حیدرآباد لطیف آباد، یونٹ نمبر ۸۔1

طالب جوہری

نام کتاب	:	حدیثِ کربلا
مصنف	:	علامہ طالب جوہری
اشاعتِ چہارم	:	۲۰۱۱ء
کمپوزنگ	:	مزمل شاہ
ناشر	:	مولانا مصطفیٰ جوہر اکیڈمی، کراچی
طباعت	:	سید غلام اکبر 0303265981
قیمت	:	۵۴۵/- روپیہ

رابطہ

فلیٹ نمبر 1، آصف پیلس، بی۔ ایس ۱۱، بلاک ۱۳

فیڈرل بی ایریا، کراچی، پاکستان

فون: ۰۲۱۔۶۳۷۸۶۰۱

موبائل: ۰۳۳۳۔۲۱۲۷۹۳۲

بن سعد کے لشکر سے ملحق ہو جائیں۔ سب نے پہلے شمر چار ہزار سپاہوں کے ساتھ روانہ ہوا جس سے ابنِ سعد کے لشکر کی تعداد نو ہزار ہوگئی۔ اس کے بعد زید بن رکاب کلبی دو ہزار کے ساتھ حصین بن نمیر چار ہزار کے ساتھ مصاب ماری تین ہزار کے ساتھ اور نسر بن حربہ دو ہزار کے ساتھ روانہ ہوا۔ جس سے ابن سعد کے لشکر کی تعداد بیس ہزار ہوگئی (۱)۔ دینوری کے مطابق ابن سعد کا خط پڑھ کر ابن زیاد غضب ناک ہو گیا اور اپنے سارے ساتھیوں کے ساتھ نخیلہ (۲) پہنچ کر قیام پزیر ہوا اور وہاں اُس نے ابن سعد کی مدد کے لئے حصین بن نمیر، حجاّر بن ابجر، شَبَث بن رِبعی اور شمر بن ذی الجوشن کو روانہ کیا۔ شمر تو روانہ ہو گیا لیکن شَبَث نے مریض ہونے کا بہانہ بنا دیا۔ (۳)

پانچویں محرم

فاضلِ خیابانی نے وسیلۃ النجات کے حوالے سے تحریر کیا ہے کہ پانچویں محرم کو یکشنبہ کے دن ابن زیاد نے قاصد بھیج کر شبث بن ربعی کو اپنے پاس طلب کیا۔ علامہ مجلسی کی تحریر کے مطابق جب ابن زیاد نے شبث کو دارالامارہ میں طلب کیا تو اس نے بیماری کا بہانہ کر کے حاضر ہونے سے معذرت کر لی۔ ابن زیاد اس کے بہانے کو جان رہا تھا اور یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ قتل حسین میں شرکت سے متنفر ہے۔ اس نے شبث کو پیغام بھیجا کہ تم ان لوگوں میں نہ شامل ہو جاؤ جن کے لئے خدا نے یہ کہا ہے کہ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی مومن ہیں اور جب اپنے شیطانوں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو استہزاء کر رہے تھے۔ اگر تم امیر کی اطاعت میں مخلص ہو تو ہم سے ملاقات کرو۔ شبث رات کے وقت ابن زیاد کے پاس پہنچا تا کہ وہ کم روشنی میں اس کے رنگ کو نہ دیکھ سکے۔ ابن زیاد نے اسے اپنے پاس بٹھایا اور کہا کہ تمھیں کربلا جانا چاہئے۔ شبث نے اس کے حکم کو قبول کیا۔ (۴) یہ وہی شبث بن ربعی ہے جس نے امام حسین علیہ السلام کو لکھا تھا کہ

۱۔ الفتوح ج۵ ص۸۹

۲۔ شام کی طرف جانے والے راستے پر کوفہ کے قریب ایک مقام کا نام ہے

۳۔ الاخبار الطوال ص۲۵

۴۔ وقائع الایام ص۳۴، بحار الانوار ج۴۴ ص۳۸۶

میدان سرسبز ہیں اور میوے پک چکے ہیں اب آپ ہمارے پاس تشریف لائیں۔(۱)

چھٹیں محرم

علامہ مجلسی لکھتے ہیں کہ ابن زیاد اسی طرح دستے پہ دستے بھیجتا رہا یہاں تک کہ کربلا میں حسین کے خلاف عمر بن سعد کے پاس تیس ہزار سوار اور پیادے جمع ہو گئے۔ابن زیاد نے ابن سعد کو خط لکھا کہ ﴿انی لم اجعل لك علّة فی كثرة الخيل والر جال فانظر لا أصبح ولا أمسى الّا وخبرُكَ عندی غدوة وعشيّته﴾ کہ میں نے سوار اور سواریوں کو کثیر تعداد میں بھیج کر تمھارے لئے کوئی بہانہ نہیں چھوڑا ہے اب تم ہر صبح وشام مجھے حالات سے مطلع کرتے رہو۔محرم کی چھٹیں تاریخ تھی جب ابن زیاد نے ابن سعد کو قتل حسین کا شدت سے حکم دیا۔(۲)

کوفہ کی صورتِ حال

مورخین کے مطابق کوفہ والوں کا عام رویہ یہ تھا کہ وہ حسین سے جنگ کرنے سے انتہائی متنفر تھے۔جب بھی کسی کو جنگ کے لئے کوفہ سے روانہ کیا جاتا وہ کچھ دور جا کر واپس آ جاتا۔دینوری کے مطابق ابن زیاد کثیر افراد کو جنگ کے لئے بھیجتا تھا لیکن چونکہ لوگ امام حسین علیہ السلام سے جنگ نہیں کرنا چاہتے تھے بلکہ اس سے متنفر تھے لہٰذا بہت کم افراد کربلا پہنچتے تھے۔یہ دیکھ کر ابن زیاد نے سوید بن عبدالرحمان منقری کو جاسوسی پر معین کیا کہ جو بھی کربلا جانے سے گریز کرے اسے حاکم کے پاس لایا جائے۔سوید بن عبدالرحمٰن ایک شامی کو پکڑ کر ابن زیاد کے پاس لے گیا۔یہ شامی کوفہ کی چھاؤنی سے کسی کام کے سلسلہ میں باہر نکلا تھا۔ابن زیاد کے حکم سے اسے قتل کر دیا گیا اس کے بعد کسی نے جنگ سے گریز کی ہمت نہیں کی۔(۳)

۱۔ شبث بن ربعی نبوت کا دعویٰ کرنے والی عورت سجاح کا مؤذن تھا۔ پھر مسلمان ہوا۔حضرت عثمان اور حضرت علی کے مؤیدین میں رہا پھر خارجی ہو گیا پھر خارجیت سے تائب ہو گیا۔امام حسین علیہ السلام کو خط لکھنے والوں میں شامل تھا اور بعد میں آپ کے قتل میں شریک ہوا۔امام حسین کے قتل کی خوشی میں کوفہ میں چار منحوس وملعون مسجدیں تعمیر ہوئیں۔ان میں سے ایک کا بانی یہی شبث تھا۔یہ مختار کے قتل میں بھی شریک تھا۔سن ۸۰ ہجری کے قریب کوفہ میں مرا۔

۲۔ بحار الانوار ج۴۴ص۳۸۶،الفتوح ج۵ص۹۰

۳۔ الاخبار الطوال ص۲۵۴